قال النبيُّ ﷺ: «أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً» رواه الترمذي

”قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ لوگ ہوں گے جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھتے ہوں گے“

الصّلاۃ والسّلام

علیٰ خیر الانام ﷺ

صوفی جمیل الرحمٰن عباسی مدظلہ

ناظمِ شعبۂ تحقیق وتصنیف وترجمہ، فقہ اکیڈمی و مدیر ماہ نامہ مفاہیم کراچی

فقہ اکیڈمی

نام کتاب : الصلاۃ و السلام علی خیر الأنامﷺ
مؤلف : صوفی جمیل الرحمٰن عباسی
تعداد : ۵۰۰
سنِ اشاعت : شوال ۱۴۴۵ھ بہ مطابق اپریل ۲۰۲۴ء
بارِ اشاعت : اول
ناشر : شعبۂ تحقیق و تصنیف و ترجمہ، فقہ اکیڈمی
ای میل : info@fiqhacademy.com

فقہ اکیڈمی کی مطبوعات یہاں دستیاب ہیں

فقہ اکیڈمی کراچی: C-335، گلستانِ جوہر، بلاک 1، بالمقابل جامعہ کراچی، یونیورسٹی روڈ، کراچی

ہاؤس آف فاتح کراچی: B-190، گلستانِ جوہر، بلاک 3، کراچی

جامع مسجد شفیق الرحمٰن، D 49، گلزارِ ہجری اسکیم 33، صائمہ ایلیٹ ولاز، کراچی

ہاؤس آف فاتح لاہور: N 289، ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن بلاک N، ماڈل ٹاؤن، لاہور

ہاؤس آف فاتح اسلام آباد: 6، اسٹریٹ 71، سیکٹر G 13/2، G-13، اسلام آباد

الباقیات الصالحات فاؤنڈیشن: جامع مسجد دارالارشاد، 110، بلاک B، عباس بروہی گوٹھ، نزد گلشنِ معمار، کراچی

مرکزی دفتر الحکمۃ وقف، G-20/4، بلاک B، نارتھ ناظم آباد، نزد ضیاء الدین اسپتال، کراچی

دفتر الحکمۃ وقف، نزد مارننگ اسٹار ہائی اسکول، اختر کاٹیجز، قاسم آباد، حیدر آباد

دفتر الحکمۃ وقف، B/264، یونٹ نمبر 9، میر فضل ٹاؤن، لطیف آباد، حیدر آباد

دفتر الحکمۃ وقف، وارڈ 76، شاہ کالونی، کھپرو، سندھ

دفتر الحکمۃ وقف، حفاظ اکیڈمی، مکان 54، بخاری اسٹریٹ، گارڈن ٹاؤن، ملتان

دفتر الحکمۃ وقف، الحکمۃ اکیڈمی للبنات، محلہ گلفام، گلی 5، ڈھانگری، مانسہرہ

دفتر الحکمۃ وقف، مسجد عمر فاروق، موسیٰ آباد، منڈا، ضلع لوئر دیر

دفتر الحکمۃ وقف، ہاؤسنگ اسکیم نزد عسکری بینک، راولاکوٹ، آزاد کشمیر

فہرست

❖ صلاۃ علی النبی کے معنیٰ ۳

❖ درود شریف کے فوائد و فضائل ۴

❖ درود شریف کے فضائل کے متعلق چند احادیث ۵

❖ درود نہ پڑھنے پر وعید ۱۰

❖ درود پاک کے چند مسنون و ماثور صیغے ۱۰

❖ درود شریف کے جامع الفاظ ۱۱

❖ ایک جامع درود ۲۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ و الصلاۃ والسلام علی رسولہ المجتبی

الصلاۃُ و السّلام علی خیرِ الأنام

قال اللُّه تعالی: ﴿إِنَّ اللهَ وَمَلائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيماً﴾(الأحزاب:٥٦)

صلاۃ علی النبی کے معنٰی

لفظ صلاۃ کے لغوی معنٰی دو ہیں: ایک تو عبادت اور دوسرے دعا اور تبریک۔ حضرت ابو العالیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا، فرشتوں کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ثنا و صفت کا بیان کرنا ہے اور فرشتوں کا درود آپ کے لیے دعا کرنا ہے۔ سیدنا ابنِ عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے برکت کی دعا مراد ہے، جبکہ بعض علما اسے رحمت کی دعا قرار دیتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کے حوالے سے صلاۃ علی النبی کے معنٰی ہیں **اللہ تعالیٰ** کی طرف سے رسول اللہ کی

تعریف و توصیف کرنا، آپ کے محاسن و کمالات سے خلق کو باخبر کرنا، آپ ﷺ کے شرف و فضل، تکریم اور حرمت کا اعلان کرنا، بارگاہِ ایزدی کی عنایت اور قربتوں کا اظہار کرنا! فرشتوں اور انسانوں کا درود پڑھنا اپنی ذات میں مندرجہ بالا عنایاتِ ربانی کا مظہر اور آپ کے شرف و مجد کا اظہار ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں نوری و خاکی، پیکرِ نیکی و پاکی، آپ کا ذکرِ خیر کرتے رہتے ہیں۔ پھر یہ ایک دعا بھی ہے جس میں وہ اللہ تعالیٰ کی عنایتوں و رحمتوں اور برکتوں کی بارشوں کو نبیِ کریم ﷺ کے لیے طلب کرتے ہیں۔ (مستفاد من جلاء الافہام)

درود شریف کے فوائد و فضائل

درود پاک اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہے اور دعا ہونے کے ناتے ایک عبادت ہے۔ نبیِ کریم ﷺ کے امت پر بہت سارے احسانات ہیں اور درود پاک ان احسانات کا اعتراف اور تشکر ہے۔ چونکہ کثرتِ ذکر محبت کا ایک ذریعہ ہے، پس کثرتِ ذکر سے نبیِ کریم ﷺ کی محبت دلوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اور پھر جب فرشتے درود پڑھنے والے کا ذکر بارگاہِ رسالت میں کرتے ہیں تو اس سے رسول اللہ ﷺ کے دل میں بھی درود پڑھنے والے کے لیے محبت پیدا ہوتی

ہے۔ نیز کثرتِ درود کا اہتمام کرنے والے کو رسول اللہ ﷺ کی شفاعت حاصل ہوتی ہے۔ درود پڑھنا انسان کے لیے نزولِ رحمت اور بلندیِ درجات کا ذریعہ ہے۔ درود انسان کے قلب کی طہارت و اصلاح کا باعث ہے اور دنیا و آخرت کے غموں کا مداوا ہے۔ (مستفاد من جلاء الافہام)

درود شریف کے فضائل کے متعلق چند احادیث

سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن نبیِ اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے جبکہ آپ ﷺ کے چہرے پر خوشی کے آثار تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”میرے پاس جبریل آئے اور کہنے لگے کہ اے محمد! اللہ نے آپ کی امت پر جو احسان کیا ہے، کیا میں اس کی خوش خبری آپ کو نہ سناؤں؟ ان میں سے جو بھی آپ پر درود پڑھے گا اللہ بھی اس پر رحمت و برکت نازل کرے گا اور جو آپ پر سلام بھیجے گا اللہ بھی اس پر سلامتی نازل فرمائے گا“۔ (الأحاديث المختارة للضياء)

نبیِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تمھارے دنوں میں سب سے افضل دن جمعے کا دن ہے، اس دن کثرت سے درود پڑھا کرو، کیونکہ تمھارا درود مجھے پہنچایا جاتا

ہے"۔(ابوداوٗد، صحیح ابنِ حبان)

نبیِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جمعے کے دن اور جمعے کی رات کثرت سے درود پڑھا کرو، جو ایسا کرے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا"۔(شعب الإيمان للبيهقي)

حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رحمتِ عالم ﷺ نے فرمایا: "جو آدمی مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس (مرتبہ) رحمتیں نازل فرمائے گا، اس کے دس گناہوں کو معاف کرے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا"۔(نسائی)

سیدنا عبداللہ ابنِ عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: "جو شخص نبیِ اکرم ﷺ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اور فرشتے اس پر ستر دفعہ درود بھیجیں گے"۔(مسندِ احمد)

علامہ مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: نیکی کا اجر دس گنا سے سات سو گنا تک دیا جاسکتا ہے۔ پس جس طرح بعض دوسرے نیک کاموں کا اجر سات سو گنا تک بیان کیا گیا ہے اسی طرح یہاں درود کا اجر ستر گنا بیان کیا گیا ہے اور یہ سات سو گنا بھی عطا کیا جا سکتا ہے۔(مرعاۃ المفاتیح)

حضرت عبد اللہ ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ لوگ ہوں گے جو

مجھ پر کثرت سے درود پڑھتے ہیں"۔(ترمذی) حضرت ابی ابنِ کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: "یا رسول اللہ! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں (یعنی کثرت سے درود بھیجنا چاہتا ہوں اب آپ بتلا دیجیے کہ) اپنے لیے دعا کے واسطے جو وقت میں نے مقرر کیا ہے اس میں سے کتنا وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے لیے مخصوص کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قدر تمھارا جی چاہے! میں نے عرض کیا: کیا چوتھائی (وقت مقرر کر دوں)؟ فرمایا: جتنا تمھارا جی چاہے، اگر زیادہ مقرر کرو تو تمھارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: تو پھر دو تہائی مقرر کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قدر تمھارا جی چاہے، اگر زیادہ مقرر کرو تو تمھارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: اچھا تو پھر میں اپنی دعا کا سارا وقت ہی درود کے واسطے مقرر کیے دیتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تمھیں کفایت کرے گا، تمھارے دین و دنیا کے مقاصد کو پورا کرے گا اور تمھارے گناہ معاف ہو جائیں گے"۔(ترمذی)

درود کا اہتمام کرنا آدابِ دعا میں شامل بلکہ قبولیت کی ایک شرط بھی ہے۔ حضرت عبد اللہ ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "(ایک روز) میں نماز پڑھ رہا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم (بھی وہیں) تشریف فرما تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت ابو بکر

صدیق و حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی حاضر تھے۔ چنانچہ (نماز کے بعد) جب میں بیٹھا تو اللہ جل شانہ کی تعریف بیان کرنا شروع کی اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ اس کے بعد میں اپنے لیے مانگنے لگا۔ (یہ دیکھ کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مانگو! دیے جاؤ گے، مانگو! دیے جاؤ گے (یعنی دعا مانگو، ضرور قبول ہوگی)۔ (ترمذی)

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے بغیر درود پڑھے اپنے لیے دعا شروع کر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم نے جلدی کی، جب دعا کرو تو پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرو پھر مجھ پر درود بھیجو، اس کے بعد دعا کیا کرو۔ (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو آدمی میری قبر کے پاس درود پڑھتا ہے میں اس کو سنتا ہوں اور جو آدمی دور سے درود پڑھتا ہے وہ میرے پاس پہنچا دیا جاتا ہے“۔ (شعب الإيمان للبيهقي)

ایک روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کے بہت سے فرشتے زمین میں گھومتے پھرتے ہیں جو میری امت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں“۔ (نسائی، دارمی)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”دعا اس وقت تک آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور اس میں سے کوئی چیز اوپر نہیں چڑھتی جب

تک کہ تم اپنے نبی پر درود نہ بھیجو“۔ (ترمذی)

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجا کرو، بے شک اللہ تعالیٰ نے میری قبر کے پاس ایک فرشتہ مقرر کیا ہے (جسے تمام مخلوق کو سننے کی طاقت وصلاحیت دی گئی ہے)، جب بھی کوئی شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ فرشتہ مجھ سے کہتا ہے: یا محمد! فلان ابنِ فلان نے اس وقت آپ پر درود پڑھا ہے“۔ (الجامع الصغیر)

ان احادیث کا مطلب علمائے کرام نے یہ بیان کیا ہے: وَهُوَ صلى الله عليه وسلم يَسْمَعُ السَّلَامَ مِنْ الْقَرِيبِ وَتُبَلِّغُهُ الْمَلَائِكَةُ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْهِ مِنْ الْبَعِيدِ. (مجموع الفتاوى لابن تيمية) ”آپ صلی اللہ علیہ وسلم قریب والے کے سلام کو سنتے ہیں اور دور والے کا صلاۃ وسلام فرشتوں کے ذریعے آپ تک پہنچایا جاتا ہے“۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب بھی کچھ لوگ کسی مجلس میں جمع ہوں اور پھر وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھیں تو قیامت والے دن یہ مجلس ان کے لیے باعثِ حسرت وندامت ہوگی اور اگر وہ جنت میں داخل ہو بھی گئے تو اس کے اجر وثواب سے محرومی پر حسرت ہوگی“۔ (مسندِ احمد)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو کہ تمھارا مجھ پر درود پڑھنا تمھارے لیے زکوٰۃ (یعنی گناہوں سے پاکی اور نیکیوں میں برکت) کا باعث ہے"۔ (مصنف ابن أبي شيبة و التيسير بشرح الجامع الصغير)

درود نہ پڑھنے پر وعید

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا"۔ (ترمذی) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بخیل وہ آدمی ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا پھر بھی اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا"۔ (ترمذی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کے راستے سے بھٹک گیا"۔ (ابنِ ماجہ)

درود پاک کے چند مسنون وماثور صیغے

درود پاک کے بعض صیغے نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود تعلیم فرمائے ہیں، بعض

صیغے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے منقول ہیں اور بہت سے صیغے اسلافِ امت سے بھی نقل ہوئے ہیں۔ درود کے الفاظ کے بارے میں علامہ مناوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے درود کے جو الفاظ سکھائے ہیں وہ مکمل اور جامع ہیں البتہ اپنے الفاظ میں درود پڑھنے سے بھی درود بھیجنے کے حکم کی تعمیل ہوجاتی ہے۔ (شرح الجامع الصغیر)

درود شریف کے جامع الفاظ

۱۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. (بخاری)

"اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم پر، یقیناً تو قابلِ تعریف اور بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی

ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم پر، یقیناً تو قابلِ تعریف اور بڑی شان والا ہے“۔

یہ درودِ ابراہیمی کی مشہور و معروف روایت ہے اور عام طور پر نمازوں میں یہی درود پڑھا جاتا ہے۔

۲۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. (بخاری)

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور اولاد پر، جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر، تو یقیناً قابلِ تعریف اور بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور اولاد پر، جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر، تو یقیناً قابلِ تعریف اور بڑی شان والا ہے“۔

۳۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. (ابوداؤد)

”اے اللہ! اپنی رحمتیں نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی ازواج پر جو تمام مومنوں

کی مائیں ہیں، اور رحمتیں بھیج آپ ﷺ کی اولاد اور اہلِ بیت پر، جیسا کہ تو نے رحمتیں بھیجیں ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا گیا، بزرگی والا ہے"۔

آپ ﷺ نے فرمایا: جسے یہ پسند ہو کہ وہ بھرپور اجر وصول کرے، اسے چاہیے کہ ان الفاظ سے درود پڑھے۔

۴۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ. (ابنِ ماجہ)

"اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر، جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل کر محمد ﷺ پر اور آلِ محمد پر، جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل کی ہے"۔

۵۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ. (نسائی)

"اے اللہ! رحمت بھیج محمد ﷺ پر اور آلِ محمد پر"۔

٦ـ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ.(الادب المفرد)

”اے اللہ! سلامتی اور رحمت نازل فرما اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر، اور رحمت نازل فرما مومن مردوں اور عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور عورتوں پر“۔

جو شخص غربت کی وجہ سے صدقہ نہ کر سکے (حالانکہ اس کا صدقہ کرنے کو جی چاہتا ہو) اس درود کے اہتمام پر صدقے کے برابر اجر پائے گا۔

۷ـ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ.(ابوداؤد)

”اے اللہ! سلامتی اور رحمت نازل فرما محمد نبی اُمّی ﷺ پر اور آلِ محمد پر“۔

۸ـ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (مجمع الزوائد)

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر، اور انھیں قیامت کے دن اپنے پاس قربت کے مقام سے سرفراز فرما“۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو یہ درود پڑھے گا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

۹۔ اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ، وَرَحْمَتَكَ، وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ، مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ، وَقَائِدِ الْخَيْرِ، وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا، يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ.(ابنِ ماجہ)

"اے اللہ! مبذول فرما اپنی عنایتیں اور رحمتیں اور برکتیں رسولوں کے سردار، متقیوں کے امام اور نبیوں (کے سلسلے) کو ختم کرنے والے حضرت محمد ﷺ پر جو آپ کے بندے اور رسول، خیر کے امام اور قائد اور رسولِ رحمت ہیں۔ اے اللہ آپ ﷺ کو مقامِ محمود سے سرفراز فرما کہ ان کی شان پر اگلے اور پچھلے سبھی لوگ رشک کریں"۔

سیدنا عبد اللہ ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: جب تم درود پڑھو تو اچھی طرح پڑھا کرو اس امید پر کہ تمھارا درود رسول اللہ پر پیش کیا جائے گا۔ ساتھیوں نے درخواست کی کہ ہمیں کوئی درود سکھا دیں، اس پر آپ رضی اللہ عنہ نے یہ درود سکھایا۔

۱۰۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا تَبْقَى صَلَاةٌ، اللَّهُمَّ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا تَبْقَى بَرَكَةٌ، اَللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى سَلَامٌ، اَللَّهُمَّ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتَّى لَا تَبْقَى رَحْمَةٌ. (المعجم الکبیر)

"اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر یہاں تک کہ کسی قسم کی رحمت باقی نہ رہے (جو آپ ﷺ کو مل نہ سکے)، اور برکت نازل فرما محمد ﷺ پر یہاں تک کہ کوئی برکت باقی نہ رہے (جو آپ ﷺ کو عطا نہ ہو)۔ اے اللہ! سلامتی عطا کر محمد ﷺ کو یہاں تک کہ کوئی سلامتی باقی نہ رہے (جو آپ ﷺ کو بخشی نہ جا سکے) اے اللہ! رحم کر محمد ﷺ پر یہاں تک کہ ذرا سا رحم باقی نہ رہے (جو آپ ﷺ پر نہ کیا جا سکے)"۔

ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے ان الفاظ میں درود بھیجا تو آپ ﷺ نے تحسین فرمائی۔

۱۱۔ اَللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. (مسند احمد)

"اے اللہ! مبذول فرما اپنی عنایتیں اور رحمتیں اور برکتیں محمد ﷺ پر اور آلِ محمد پر جیساکہ تونے رحمتیں اور برکتیں نازک کیں آلِ ابراہیم پر، بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے"۔

۱۲۔ جَزَى اللهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ. (المعجم الكبير)

"اللہ ہماری طرف سے محمد ﷺ کو اپنی شان کے مطابق جزا دے"۔

۱۳۔ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ الْكُبْرَى، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا، وَآتِهِ سُؤْلَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى، كَمَا آتَيْتَ إِبْرَاهِيمَ، وَمُوسَى. (مصنف عبدالرزاق)

"اے اللہ! محمد ﷺ کی شفاعتِ کبریٰ قبول فرما اور ان کے درجاتِ عالیہ کو بڑھا دے اور ان کی مانگی ہوئی چیزیں دنیا و آخرت میں انھیں عطا کر دے جیساکہ تونے ابرہیم و موسیٰ علیہما السلام کو عنایت فرمائیں"۔

سیدنا عبداللہ ابنِ عباس رضی اللہ عنہما یہ درود پڑھا کرتے تھے۔

۱۴۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، صَلَوَاتُ اللهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ.(دارقطني)

”اے اللہ! رحمتیں نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل بیت پر، جیسا کہ تو نے رحمتیں نازل فرمائیں ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک تو قابلِ تعریف اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! ان کے ساتھ ہمیں بھی برکتیں عطا فرما۔ اور اللہ کی رحمتیں اور مومنوں کی طرف سے درود و سلام ہو محمد نبیِ اُمّی ﷺ پر“۔

معمر رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کے مطابق حضرت عبداللہ ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ نے انھیں درود شریف کے یہ الفاظ سکھائے تھے۔

۱۵۔ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ.(الادب المفرد)

”اے اللہ! اپنی عنایتیں اور نوازشیں فرما محمد ﷺ پر اور آلِ محمد پر، جیسا کہ عنایتیں کیں تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم پر، اور برکتیں نازل فرما محمد ﷺ پر اور آلِ

محمد پر، جیسا کہ تونے برکتیں نازل کیں ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اور آلِ ابراہیم پر۔ اور مہربانی فرما محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور آلِ محمد پر، جیسا کہ تونے مہربانیاں کیں ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اور آلِ ابراہیم پر"۔ نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اس درود کے پڑھنے والے کو بروزِ قیامت اپنی شفاعت و شہادت کی بشارت دی ہے۔

۱۶۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِ اللهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ.(القول البديع، مناقب الشافعي)

"اے اللہ رحمتیں نازل فرما اللہ کے رسول محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر، اور آلِ محمد پر، جب جب ذکر کرنے والے ذکر کریں اور اس وقت بھی (رحمتیں نازل فرما) جب غافل لوگ ذکر سے غفلت کریں"۔

یہ درود شریف امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے کتاب الرسالة میں اور امام نووی رحمۃ اللہ علیہ سے روضة الطالبين وعمدة المفتين میں منقول ہے اور کلماتِ درود میں افضل قرار دیا گیا ہے۔ بعض رؤیاے محدثین کے مطابق اس درود پر حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خصوصی اجر سے نوازا گیا۔

۱۷۔ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّم عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضَا نَفْسِکَ، وَزِنَةَ عَرْشِکَ، وَمِدَادَ کَلِماتِکَ.(الدر المنضود في الصلوٰة والسلام على صاحب المقام المحمود)

”اے اللہ! اپنی رحمتیں نازل فرما محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور آلِ محمد پر، اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر، اپنی خوشی کے برابر، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی روشنائی کے برابر“۔

شیخ الاسلام ابنِ حجر الہیثمی رحمۃ اللہ علیہ اس درود شریف کے بارے میں لکھتے ہیں کہ بعض محققین کے مطابق یہ تسبیح پر مشتمل حدیث: «سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَ رِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ کَلِمَاته». (مسلم) سے ماخوذ ہے۔

ایک جامع درود

۱۸۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَعَلَى آلِ

مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، كَمَا يَلِيقُ بِعَظِيمِ شَرَفِهِ وَكَمَالِهِ وَرِضَاكَ عَنهُ، وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ، دَائِمًا أَبَدًا، عَدَدَ مَعلُومَاتِكَ، وَمِدَادَ كَلِماتِكَ، وَرِضَا نَفْسِكَ، وَزِنَةَ عَرْشِكَ، أَفضَلَ صلوٰةٍ وَ أَكمَلَهَا وَأَتَمَّهَا،كُلَّمَا ذَكَرَكَ و ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ و ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ وَسَلِّم تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَذَلِكَ، وَعَلَينَا مَعَهُم.(الدر المنضود في الصلوٰة و السلام على صاحب المقام المحمود)

"اے اللہ! رحمتیں نازل فرما اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ نبیِ اُمّی پر اور آلِ محمد پر اور ان کی ازواج امہات المومنین پر اور ان کی اولاد اور اہلِ بیت پر، جیسا کہ تو نے رحمتیں نازل فرمائیں ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم پر تمام جہانوں میں، بے شک تو قابلِ تعریف اور بزرگی والا ہے۔اور برکتیں نازل فرما اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ نبیِ اُمّی پر اور آلِ محمد پر اور ان کی ازواج امہات المومنین پر اور ان کی اولاد اور اہلِ بیت پر، جیسا کہ تو نے برکتیں نازل فرمائیں ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم پر تمام جہانوں میں، بے شک تو قابلِ تعریف اور بزرگی والا ہے۔ (ایسی رحمتیں اور

برکتیں) جیسی ان کے شرفِ عظیم اور کمال کے شایانِ شان ہیں اور جیسی آپ کی ان سے رضامندی ہے۔ (ایسی رحمتیں اور برکتیں) جیسی آپ اُن کے لیے پسند کرتے ہیں اور جس پر راضی ہیں، ہمیشہ ہمیش کے لیے۔ اپنے علمِ کامل کے بقدر، اپنے کلمات کی روشنائی کے برابر، اپنی خوشی کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر۔ (ایسی رحمتیں اور برکتیں) جو افضل، اکمل اور تام ہوں، جب جب ذکر کرنے والے آپ کا اور اُن کا ذکر کریں اور اس وقت بھی (رحمتیں نازل فرما) جب لوگ آپ کے اور اُن کے ذکر سے غفلت کریں۔ اور اسی طرح ان پر کثرت کے ساتھ سلامتی نازل فرما، اور اُن کے ساتھ ہم پر بھی"۔

امام ابنِ حجر الہیثمی رحمۃ اللہ علیہ اس درود شریف کے بارے میں لکھتے ہیں: میرا میلان ان الفاظ کی طرف ہے اور میں برسوں سے اس درود کی پابندی کر رہا ہوں اور اس میں تمام افضل کلمات جمع ہیں۔

۱۹۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَکَ.

(مومن کا ہتھیار)

"اے اللہ! سلامتی اور رحمت نازل فرما محمد نبیِ اُمّی صلی اللہ علیہ وسلم پر، اتنی تعداد میں جسے تو ہی جانتا ہے"۔

۲۰۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. عَلَيْهِ الصلوٰة وَالسَّلَامُ

یہ صلوٰۃ وسلام کے مختصر ترین صیغے ہیں۔ اسلافِ اُمت اور بالخصوص محدثینِ کرام رحمۃ اللہ علیہم نے ان دو صیغوں کا بکثرت استعمال کیا ہے۔ محدثین نے اپنی کتابوں میں لکھنے کے ساتھ ایک دوسرے کو اس کی تاکید بھی کثرت سے فرمائی ہے اور ان جملوں کے اختصار یعنی **صلعم** یا **ص** وغیرہ کے لکھنے کو ناپسند کیا ہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ صلاۃ اور سلام کو الگ بھی نہ کرنا چاہیے کیونکہ **اللہ** نے دونوں کا حکم دیا ہے۔ اور امام ابنِ کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ **صلی اللہ علیہ وسلم** کے آخر میں **تسلیماً** کا اضافہ کر لینا مستحب ہے کیونکہ قرآنِ پاک میں سلام کے ساتھ تسلیم کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔(مستفاد من فضل الصلوٰۃ علی النبي ﷺ)

*****